Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ڈن نمبر ۴۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ — عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

# روزنامہ الفضل ربوہ

The Daily ALFAZL RABWAH

ہفتہ روزہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

قیمت فی پرچہ ۴۵ پیسے

جلد ۳۵ | ۵ جمادی الثانی ۱۴۰۱ھ ؛ ۱۱ شہادت ۱۳۶۰ ؛ ۱۱ اپریل ۱۹۸۱ء | نمبر ۸۱

## جماعت احمدیہ کی ۶۲ ویں مجلس مشاورت

# کامیابی اور خیر و خوبی سے اختتام پذیر ہو گئی

## صدر انجمن احمدیہ، تحریک جدید، وقف جدید کے سالانہ بجٹ منظور کئے جانے کی سفارش

### حضور ایدہ اللہ کے بصیرت افروز افتتاحی اور اختتامی خطابات اور پُرسوز دعائیں

### ۴ اپریل کو نمائندگان کے اعزاز میں ترتیب دیئے گئے عشائیہ میں حضور نے بھی از راہ شفقت شمولیت فرمائی

ربوہ ۵ شہادت / اپریل۔ سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صدارت میں منعقد ہونے والی جماعت احمدیہ کی ۶۲ ویں مجلس مشاورت آج یہاں دن کے ڈیڑھ بجے پُرسوز دعاؤں، ذکر الٰہی اور خالص دینی ماحول میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے اختتامی خطاب اور دعا کے بعد کامیابی و کامرانی سے اختتام پذیر ہو گئی۔ الحمد للہ ثم الحمد للہ۔

یہ مجلس مشاورت ۳، ۴، ۵ شہادت ۱۳۶۰ ہش / ۳، ۴، ۵ اپریل ۱۹۸۱ء کو بروز جمعہ، ہفتہ اور اتوار ایوان محمود میں منعقد ہوئی۔ حضور نے تمام اجلاس کی صدارت فرمائی۔ درمیان میں دو دفعہ ۴ اور ۵ اپریل کو حضور ایدہ اللہ کے چند منٹ کے لئے مشاورت ہال سے اٹھ کر باہر تشریف لے جانے کے وقت محترم شیخ محمد احمد صاحب مظہر امیر ضلع فیصل آباد نے مجلس مشاورت کی صدارت کی۔ حضور ایدہ اللہ نے مجلس مشاورت کا افتتاح دعا سے فرمایا۔ اور اس کے بعد افتتاحی خطاب سے نوازا۔ آخر میں حضور نے تجاویز پر بحث مکمل ہو جانے کے بعد اختتامی خطاب فرمایا اور آخر میں پُرسوز دعا فرمائی۔

اس میں احباب جماعت اور جماعتی اداروں کی طرف سے بھیجی گئی تجاویز پر بحث ہوئی۔ احباب کرام نے حضور کی خدمت میں اپنے مشورے پیش فرمائے۔ پاکستان کے تمام کونوں سے قریباً پونے چھ سو نمائندگان اور سینکڑوں زائرین نے شرکت کی۔ ہال کی اوپر والی گیلری میں خواتین جماعت احمدیہ نے پردے میں یہ کارروائی سنی۔ اور اپنے نمائندہ محترم صاحبزادہ مرزا انور احمد صاحب کے ذریعہ سے اپنی آراء اور مشورے حضور کی خدمت میں پیش کئے۔

مجلس مشاورت میں صدر انجمن احمدیہ، تحریک جدید اور وقف جدید کے بجٹ پیش کئے گئے۔ جن کی مجموعی مالیت چھ کروڑ سے زائد ہے۔ نمائندگان نے سب کمیٹیوں کے ذریعہ ان میں بعض ترامیم کر کے انہیں منظور کئے جانے کی سفارش کی۔

اس سال کے بجٹوں میں ایک اہم بات سٹینڈنگ فنانس کمیٹی کی سفارش کے ذریعہ جماعتی ملازمین کی تنخواہوں میں بیس فیصدی اضافہ منظور کیا جانا تھا۔ اس اضافے کے بعد مختلف جماعتی ادارے لگ بھگ نو لاکھ روپیہ کی تنخواہیں کارکنوں کو زیادہ ادا کریں گے۔

اس مجلس مشاورت کے دوران مختلف اوقات میں حضور کی معاونت کا شرف محترم مرزا عبدالحق صاحب امیر صوبہ پنجاب و امیر ضلع سرگودھا، محترم شیخ محمد احمد صاحب مظہر امیر ضلع فیصل آباد، محترم چوہدری انور حسین صاحب امیر ضلع شیخوپورہ، محترم چوہدری ظفر اللہ خان صاحب امیر ضلع گوجرانوالہ، محترم چوہدری احمد مختار صاحب امیر ضلع کراچی اور محترم چوہدری حمید نصر اللہ صاحب امیر ضلع لاہور کو حاصل ہوا۔ ان احباب نے مختلف اوقات میں حضور کے پہلو میں بیٹھ کر مجلس مشاورت کے کام میں حضور کی معاونت کرنے کی سعادت حاصل کی۔

مجلس مشاورت کے دوسرے روز ۴ اپریل ۱۹۸۱ء کو مغرب و عشاء کی نمازیں باجماعت ادا کرنے کے بعد دار الضیافت میں نمائندگان مجلس مشاورت کے اعزاز میں ایک عشائیہ کا اہتمام کیا گیا جس میں حضور اللہ تعالیٰ نے بھی از راہ شفقت شرکت فرمائی اور اپنے خدام کے ساتھ کھانا تناول فرمایا۔ اس تقریب میں حضور کے ساتھ کرسیوں پر جو احباب تشریف فرما تھے۔ ان کے اسمائے گرامی مندرجہ ذیل ہیں۔

مکرم مولوی محمد صاحب امیر جماعت بزنگہ دیش، مکرم چوہدری احمد مختار صاحب امیر ضلع کراچی، مکرم عابد حنیف صاحب نمائندہ امریکہ، محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید، محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ، محترم شیخ محمد احمد صاحب مظہر امیر ضلع فیصل آباد، محترم

(باقی دیکھیں صفحہ پر)

# اخبار احمدیہ

۔ ربوہ ۷ شہادت / اپریل۔ سیدنا حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی صحت کے بارے میں محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

احباب کرام التزام اور توجہ سے دعاؤں میں مشغول رہیں کہ اللہ تعالیٰ ہمارے محبوب اور پیارے آقا کو ہمیشہ ہی صحت و تندرستی سے نوازے۔ آپ کو ہر بیماری تکلیف اور شر سے محفوظ رکھے۔ اور آپ کو طویل برکتوں اور فضلوں والی عمر عطا کرے آمین ثم آمین

---

۔ حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق آج کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت بدستور خراب چلی آ رہی ہے۔ احباب کرام دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت موصوفہ مدظلہا العالی کے بابرکت وجود کو صحت یابی عطا کرے۔ اور آپ کا سایہ تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے آمین

۔ مورخہ ۳ اپریل ۱۹۸۱ء برادرم مکرم عبدالرشید صاحب فوزی ٹیچر احمدیہ سکول کافری ٹاؤن میں گردے میں پتھری کا اپریشن ہوا ہے۔ پتھری نکال دی گئی ہے۔ قارئین سے شفائے کامل و عاجل کے لئے درخواست دعا ہے۔

(وکالت تبشیر ربوہ)

۔ میرے چھوٹے بھائی مکرم ڈاکٹر شریف احمد صاحب کوکب کو (جو نصرت جہاں سکیم کے تحت بوجے بو احمدیہ ہسپتال میں ڈاکٹر ہیں) اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے بچی عطا فرمائی ہے۔ یہ بچی محترم محمد حنیف صاحب ٹھیکیدار احمد نگر حال ٹیکسلا کی پوتی اور محترم رشید احمد صاحب ارشد ایریا منیجر نیشنل بنک آف پاکستان نوشہرہ (صدر جماعت نوشہرہ) کی نواسی ہے۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ بچی کو صحت والی لمبی عمر دے۔ اور خادم دین اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے آمین

(محمود احمد شمس قائد مجلس خدام الاحمدیہ ٹیکسلا)

پبلشر: مسعود احمد ؛ پرنٹر: سید عبدالحی ؛ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ؛ مقام اشاعت: دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# افریقی مسلمانوں نے اعتراف کیا ہے کہ احمدیت کے آنے سے ہمارے سر فخر سے بلند ہو گئے

## ہم افریقہ میں خدمت کرنے اور پیار کرنے گئے تھے اسلئے ہم نے سکولوں کا معاوضہ نہیں لیا

## نائیجیریا میں جہاں ہمیں کوئی برداشت نہ کرتا تھا اب حکومتیں سکول کھولنے کی دعوت دیتی ہیں

## یہ تبدیلی کسی طاقت کے ذریعہ سے نہیں بلکہ خدمت اور پیار سے اللہ تعالیٰ نے پیدا کی ہے

### پنجاب کے امراء اضلاع کی طرف سے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے اعزاز میں دیئے گئے عشائیہ سے حضور کا خطاب

(قسط نمبر ۵ ۔ آخری قسط)

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے افریقہ میں جماعت احمدیہ کی کامیابیوں کا بھی تذکرہ فرمایا۔ حضور نے فرمایا کہ افریقہ میں ہم ایسے وقت میں گئے جبکہ وہاں کے ملکوں مثلاً غانا میں، سیرالیون میں، آئیوری کوسٹ میں ایک پرائمری سکول بھی مسلمانوں کا نہیں تھا۔ جس کا نتیجہ یہ ہوا تھا کہ مسلمانوں کے علماء نے یہ فتویٰ دے دیا تھا کہ دنیاوی علم کا حصول کفر ہے اور اس طرح سے دو نسلوں کے بعد جب غیر ملکیوں نے افریقہ کے ممالک کا اقتدار چھوڑا تو اقتدار میں سارے کے سارے غیر مسلم تھے۔ مثلاً نائیجیریا میں بہت بڑی اکثریت مسلمانوں کی ہے لیکن جب ۱۹۷۰ء میں میں وہاں گیا تو وہاں پر ایک عیسائی اقتدار کی کرسی پر بیٹھا تھا۔ اگرچہ وہ آدمی بڑا اچھا تھا لیکن وہ تھا تو عیسائی ——!

حضور نے بتایا کہ سیرالیون کے ایک پبلک جلسے میں تقریر کرتے ہوئے وہاں کے لوگوں نے کہا کہ اس ملک میں احمدیت کے آنے سے پہلے جب کسی محفل میں اسلام کا ذکر آتا تھا تو ہماری نظریں جھک جاتی تھیں۔ لیکن احمدیت آنے کے بعد اب ہم فخر سے کہتے ہیں کہ ہم مسلمان ہیں۔ احمدیت نے ہمیں بتایا کہ اسلام کی قوت احسان اور سلام کی عظمتیں کیا ہیں۔ ساتھ ہی وہ شخص بار بار یہ کہتا تھا کہ میں احمدی نہیں ہوں۔ یہ امر واقعہ ہے جو میں بیان کرتا ہوں۔

حضور نے مغربی افریقہ کے ایک اور ملک غانا کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ وہاں کی جماعت سے یہ اطلاع آرہی ہے کہ وہاں عیسائیت سے بیزار ہو رہے ہیں۔

حضور نے جماعت احمدیہ کی خدمات کا ذکر کرتے ہوئے بتایا کہ ان کی حکومتوں کو پتہ ہے کہ ہم کبھی ایک دھیلہ بھی ان کے ملک سے باہر نہیں لے کر گئے۔ ہم نے خدمت کی ہے اور ہماری خدمات کا وہ اعتراف کرتے ہیں۔

حضور نے فرمایا کہ عیسائی بھی اس ملک میں محبت کا نام لے کر گئے لیکن وہاں کی کانوں سے ہیرے جواہرات اور سونا نکال کر لے گئے۔ یہ مابہ الامتیاز ہے۔ عیسائیوں کی تعلیم اور مسلمانوں کی تعلیم کا۔ افریقہ میں پچھلے دس سالوں میں کئی ممالک میں انقلابات آئے ہیں لیکن کسی نے جماعت کو کچھ نہیں کہا۔ کیونکہ وہ جانتے ہیں کہ جماعت احمدیہ کو سیاست سے کوئی غرض نہیں۔ ہم صرف خدمت کرنے اور پیار کرنے آئے ہیں۔ ہم تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پیروکار ہیں جنہوں نے یہ اعلان کیا تھا کہ

قل انما انا بشر مثلکم

اور اس طرح سے مساوات کی ایک ٹھوس بنیاد قائم کر دی تھی۔ حضور نے فرمایا کہ میں نے اس پر بہت سوچا اور غور کیا ہے اور میں علیٰ وجہ البصیرت اس پر پہنچا ہوں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم یہ اعلان کر کے خود کو گرا کر نچلے درجے پر نہیں لے گئے بلکہ انسانیت کو اٹھا کر اونچے مرتبے پر لے گئے ہیں۔ حضور نے فرمایا کہ میں نے ۱۹۷۰ء میں جب پہلی مرتبہ ایک افریقی بچے کو پیار کیا تو وہ لوگ حیران رہ گئے کہ کیا دنیا میں کوئی ایسا انسان بھی ہے جو ان سے اور ان کے بچوں سے پیار کرے۔ حضور نے فرمایا کہ مجھے ان لوگوں پر سخت رحم آیا اور ان پر ظلم کرنے والوں پر شدید غصہ آیا۔

حضور نے افریقہ کی ایک اور تقریب کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ ایک جلسہ میں ایک بڑا پادری بھی موجود تھا۔ میں نے وہاں اعلان کیا کہ نبیوں کے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ اعلان کیا کہ میں تمہاری طرح کا ایک بشر ہوں اور بشر ہونے کے لحاظ سے کوئی شخص چاہے وہ موسیٰؑ کو ماننے والا ہو یا عیسیٰؑ کو ماننے والا، کسی دوسرے سے بڑا نہیں۔ یہ اتنا عظیم الشان اعلان تھا کہ میری بات سنکر وہ عیسائی پادری اپنی سیٹ سے یوں اچھلا جیسے کسی نے اسے سوئی چبھو دی ہو۔ کیونکہ میں نے اس افریقہ کو بتا دیا تھا کہ تمہارے لئے عظمتوں کا اعلان محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے آج سے چودہ سو سال پہلے کر دیا تھا۔

حضور نے افریقہ کے سب سے بڑے ملک نائیجیریا کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ اس میں بعض ایسی بھی جگہیں تھیں جہاں احمدیوں کو برداشت بھی نہیں کرتے تھے۔ وہاں پر ایک بھی پرائمری سکول نہ تھا۔ ہم نے کئی سکول کھولے۔ اس کے بعد حکومت نے ان سکولوں کو قومی ملکیت میں لینے کا اعلان کیا اور کہا کہ قومی ملکیت میں لئے جانے والے سکولوں کے مالکان کو معاوضہ دیا جائے گا۔ حضور نے فرمایا کہ میں نے اپنے آدمیوں کو کہا کہ حکومت کو کہہ دیں کہ ہم نیشنلائزیشن کو خوش آمدید کہتے ہیں۔ لیکن ہم کوئی معاوضہ نہیں لیں گے۔ ہم نے یہ سکول آپ کی خدمت کے لئے کھولے تھے اب یہ سکول آپ کے ہیں۔

حضور نے فرمایا کہ یہ ۱۹۷۰ء کی بات ہے۔ اب جب پچھلے سال میں دورے پر گیا تو ایک ریاست کے گورنر کا خط مجھے سفر کے دوران ملا۔ اس نے لکھا کہ ہماری ریاست میں ۱/۳ عیسائی ہیں ۱/۳ بت پرست ہیں اور ۱/۳ مسلمان ہیں۔ عیسائی ان ۱/۳ بت پرستوں کو عیسائی بنانے کی کوشش کر رہے ہیں اگر وہ اس میں کامیاب ہو گئے تو یہ عیسائی اکثریت کا صوبہ بن جائے گا۔ اس گورنر نے لکھا کہ صرف ایک آپ کی جماعت ایسی ہے جو اس صوبہ کو عیسائی صوبہ بننے سے روک سکتی ہے۔ اور صرف جماعت احمدیہ ہے جو عیسائیوں کا مقابلہ کر سکتی ہے۔ اگر آپ نہیں چاہتے کہ یہ عیسائی صوبہ بن جائے تو فوری طور پر دو سکول یہاں کھول دیں۔ حضور نے فرمایا کہ میں نے فوراً ہی اس کی اجازت دے دی اور اب تک شاید دو سکول وہاں جاری ہو چکے ہوں گے۔ اس کے بعد اسی صوبے کے گورنر نے لکھا کہ صرف دو سکول کافی نہیں ہیں بلکہ یہاں پر دو ہسپتال بھی کھولے جائیں۔ حضور نے فرمایا کہ انشاء اللہ یہ ہسپتال بھی کھل جائیں گے۔

حضور نے فرمایا کہ یہ تبدیلی کسی طاقت کے ذریعے ممکن نہیں ہے۔ یہ صرف پیار سے حاصل ہوتی ہے کہ جہاں کے لوگ ہمارا وجود برداشت نہیں کرتے تھے وہ ہمیں خود دعوت دے رہے ہیں کہ آ کر سکول اور ہسپتال کھولو۔

---

## احباب جماعت سے گذارش ہے کہ

کل آمد پر شرح کے مطابق لازمی چندہ جات چندہ عام حصہ آمد اور چندہ جلسہ سالانہ کی ادائیگی فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔

اللہ تعالیٰ آپ کے اموال میں برکت دے۔ آمین

(ناظر بیت المال آمد ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# جماعت احمدیہ نائیجیریا کا اکتیسواں جلسہ سالانہ

- حضور ایدہ اللہ اور محترم وکیل التبشیر کے پیغامات
- مبلغین اور علمائے سلسلہ کی علمی و تربیتی تقاریر
- سلائیڈز اور وی ڈی او کے ذریعہ جماعتی ترقی کا تصویری خاکہ
- ٹی وی کارپوریشن کے نمائندگان کا محترم امیر صاحب سے خصوصی انٹرویو

(از مکرم ملک محمد اکرم صاحب پرنسپل احمدیہ مشنری ٹریننگ کالج الارو)

ارشاد خداوندی ہے

وَمَا كَانَ الْمُؤْمِنُونَ لِيَنْفِرُوا كَافَّةً ط فَلَوْلَا نَفَرَ مِنْ كُلِّ فِرْقَةٍ مِّنْهُمْ طَائِفَةٌ لِّيَتَفَقَّهُوا فِي الدِّينِ وَلِيُنْذِرُوا قَوْمَهُمْ إِذَا رَجَعُوا إِلَيْهِمْ لَعَلَّهُمْ يَحْذَرُونَ

(توبہ ع ۱۳۲)

"اور مومنوں کے لئے ممکن نہ تھا کہ وہ سب کے سب (اکٹھے ہو کر تعلیم دین کے لئے) نکل پڑیں پس کیوں نہ ہوا کہ ان کی جماعت میں سے ایک گروہ نکل پڑتا تا کہ وہ دین کو پوری طرح سیکھتے اور اپنی قوم کو واپس لوٹ کر (بے دینی سے) ہوشیار کرتے تا کہ وہ (گمراہی) سے ڈرنے لگیں"

اللہ تعالیٰ کے فضل سے اگرچہ جماعت احمدیہ نائیجیریا کا ایک گروہ ہر سال ہی مرکز سلسلہ میں جلسہ سالانہ کے موقع حصول علم دین کے لئے جاتا ہے مگر چونکہ یہ ممکن نہیں کہ سب ہی وہاں جا کر علم دین حاصل کر سکیں اس لئے مرکزی جلسہ سالانہ کی طرز پر اسی کے ظل کے طور پر آج سے اکتیس سال قبل محترم مولانا نسیم سیفی صاحب کی زیر امارت ۱۹۴۹ء میں یہاں جماعت احمدیہ کے پہلے جلسہ سالانہ کا آغاز کیا گیا۔ اُس وقت سے اب تک یہ جلسہ سالانہ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے بلاناغہ ہر سال ہی اپنی روایتی شان و شوکت کے ساتھ پہلے سے بڑھ کر آب و تاب سے جاری ہے اور اسی کے فضل سے امسال جماعت احمدیہ نائیجیریا کا اکتیسواں جلسہ سالانہ ۶-۷-۸ فروری ۱۹۸۱ء کو منعقد ہوا جس کے مختصر کوائف کا خلاصہ ہدیۂ قارئین کیا جاتا ہے۔

## مستقل جلسہ گاہ

قبل ازیں ہمارا جلسہ سالانہ مختلف مقامات پر منعقد کیا جاتا رہا۔ شروع شروع میں احباب کی تعداد کم تھی اور جلسہ سالانہ احمدیہ مرکزی مسجد میں منعقد ہوتا تھا مگر جب احباب کی بڑھتی ہوئی تعداد نے مسجد کے احاطہ کو جلسہ سالانہ کے لئے ناکافی ثابت کر دیا تو جلسہ سالانہ شہر کے ایک ہال میں اور بعد ازاں دوسرے بڑے ہال میں اور آخر کار گذشتہ کئی سال سے مسلم ٹیچر ٹریننگ کالج میں منعقد ہوتا رہا۔ کچھ عرصہ قبل اللہ تعالیٰ کی توفیق سے جماعت احمدیہ نے بولیب ایشیکوٹا ایکسپریس روڈ کئی ایکڑ زمین خرید کر لی اور اس میں ایک وسیع و عریض احمدیہ ہسپتال۔ عالیشان مشن ہاؤس اور شاندار احمدیہ سیکرٹریٹ کے علاوہ بہت سے احمدی احباب نے پلاٹس خرید کر اپنے مکانات کی تعمیر شروع کر دی ہے یہ جگہ "احمدیہ سیٹلمنٹ" کے نام سے موسوم ہے۔ یہ جگہ انٹرنیشنل اور لوکل ایئرپورٹ سے کچھ فاصلہ پر واقع ہے جماعت احمدیہ نائیجیریا کی یہ بے انتہا خوش قسمتی ہے کہ ہمارے محبوب امام ہمام ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے گذشتہ سال اپنے مبارک ورود سے نائیجیریا کو برکت بخشی تھی تو حضور ایدہ اللہ نے "احمدیہ سیٹلمنٹ" کا بنفس نفیس معائنہ فرمایا اور اس کے محل وقوع اور وسعت کو دیکھ خوشنودی کا اظہار فرمایا تھا اور اس جگہ کی ڈیولپمنٹ کے بارہ میں نہایت قیمتی نصائح سے جماعت کو متمتع فرمایا تھا۔ نیز از راہ کرم کمال شفقت سے جماعت کو مستقل طور پر جلسہ سالانہ یہاں منعقد کرنے کی اجازت عطا فرمائی

چونکہ جلسہ سالانہ کے لئے احباب جماعت کے لئے یہ جگہ نئی تھی اس لئے محترم امیر صاحب نے سرکلرز کے ذریعہ احباب کو نئی جلسہ گاہ کی اطلاع دی گئی تا کہ احباب کو یہاں پہنچنے میں کوئی دقت محسوس نہ ہو

## جلسہ سالانہ کی تاریخوں میں تبدیلی

بالعموم جماعت احمدیہ نائیجیریا کا جلسہ سالانہ ہی مرکز سلسلہ کے جلسہ سالانہ کی تاریخوں میں منعقد ہوتا ہے پروگرام کے مطابق اکتیسواں جلسہ سالانہ بھی ۲۶-۲۷-۲۸ دسمبر ۸۰ء (دوران تعطیلات کرسمس) کو منعقد ہونا تھا مگر جماعت احمدیہ نائیجیریا کے امیر محترم مولانا محمد اجمل صاحب شاہد کو حضور اقدس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مرکزی جلسہ سالانہ ربوہ میں شرکت کا ارشاد فرمایا تو دو ہفتے قبل یہاں کی تاریخوں کو تبدیل کرنے کا اعلان کر دیا گیا اور ۶-۷-۸ فروری ۸۱ء نئی تاریخیں مقرر کر کے احباب کو مطلع کر دیا گیا

## جلسہ گاہ کی تیاری

نئی جلسہ گاہ پر چونکہ تعمیرات کا کام شروع ہے اور بعض جگہوں پر فصلیں بوئی ہوئی تھیں اور بعض جگہیں ویسے ہی ناہموار تھیں اس لئے محترم امیر صاحب کے ارشاد کے تحت یہاں متعدد وقار عمل کئے گئے مندرجہ ذیل جماعتوں کے سینکڑوں افراد نے ہر ہفتہ و اتوار کے علاوہ بھی کئی کئی ایام وقار عمل لیگوس۔ آگیگے (Agege) موشین (Mushin) - الارو - لوٹا - ایبے کوٹا جوگا اووڈے (Owode) اوکیہ (Ibadan) اور بڈاگری وغیرہ۔

ان جماعتوں کے احباب نے اپنے ذاتی کاموں اور کاروبار کو پس پشت ڈال کر جماعتی کاموں میں جس دلی لگن کے ساتھ کام کیا وہ واقعی قابل تحسین ہے۔

روزانہ کئی کئی گھنٹے کام کر کے وقت مقررہ سے قبل جگہ کو جلسہ گاہ کے لئے نہایت موزوں، ہموار، صاف ستھرا اور نلیانوں جھنڈیوں اور گیٹوں سے سجا کر واقعی ایک غریب دلہن کی طرح سجا دیا۔ جلسہ گاہ کی اطراف پر مختلف بینرز آویزاں تھے جو سڑک پر سے گذرنے والوں کی توجہ اپنی طرف مبذول کرواتے تھے۔ سارے کاموں کی نگرانی محترم امیر صاحب خود کرتے رہے اللہ تعالیٰ احباب جماعت کے اخلاص میں بہت برکت ڈالے اور ان کو احسن رنگ میں جزائے خیر عطا فرمائے۔ آمین

## قیام گاہوں کا انتظام

مقامی احباب کے لئے جلسہ گاہ کے ساتھ ملحق احمدیہ ہسپتال کی دو منزلہ وسیع اور بعض احمدی احباب کے زیر تعمیر مکانات میں قیام کا انتظام کیا گیا محترم امیر صاحب نے بھی مع فیملی جلسہ گاہ ہی میں ایک کمرہ میں قیام کیا۔ دیگر پاکستانی فیملیز کا یہاں سے چند میل کے فاصلہ پر اوٹا میں ایک مخلص احمدی دوست کے نو تعمیر شدہ مکان جس کے چودہ کمرے تھے میں قیام کا انتظام تھا۔

اسی طرح جماعتوں کے قیام و طعام کو سرکٹ وار تقسیم کیا گیا تھا جس کی وجہ سے تھوڑے وقت میں احباب زیادہ سے زیادہ سہولت کے ساتھ [illegible]۔

## وفود کی آمد

چونکہ جلسہ سالانہ ۶ فروری کو نماز تہجد سے شروع ہونا تھا اس لئے محترم امیر صاحب کی ہدایت کے مطابق وفود کی آمد ۵ فروری کو ہی شروع ہو گئی۔ نائیجیریا میں احباب جماعت بالعموم قافلوں کی شکل میں سفر کرتے ہیں۔ بسوں، ٹیکسیوں، ذاتی کاروں اور موٹر سائیکلوں کے ذریعہ ایک قطار میں کارواں کی صورت میں یہ قافلے منزل مقصود کی طرف رواں دواں ہوتے ہیں۔ اور راستہ میں مختلف اسلامی نعروں اور درود شریف کے ورد سے فضا کو خوب معمور رکھتے ہیں ہر بس اور کار پر اسلام و احمدیت کے مخصوص بینر لگے ہوتے ہیں جو لوگوں کی توجہ اپنی طرف کھینچتے ہیں۔

بہرحال رات گئے تک قافلے آتے رہے اور نصف شب تک احمدیہ سیٹلمنٹ نائیجیریا واقعی ربوہ کی جلسہ گاہ کے ظل کے طور پر نظر آنے لگا اور جلسہ سالانہ کی ایک جھلک کا سا سماں بندھنے لگا آتے ہی ہر قافلے کو طعام و قیام مہیا کیا جاتا رہا۔

## مبلغین و مبشرین کی میٹنگ

۵ فروری کی رات دس بجے محترم امیر صاحب کی زیر صدارت مقامی و مرکزی مبلغین کا ایک اجلاس منعقد ہوا جس میں جلسہ انتظامات کا جائزہ لیا گیا۔ نیز محترم امیر صاحب نے انتظامات کو احسن رنگ میں چلانے کے لئے بعض موجودہ انتظامات پر تبادلہ خیالات ہوا جس پر بعض مبلغین نے بہت کارآمد تجاویز پیش کیں۔

اس کے بعد محترم امیر صاحب نے بعض مبلغین کے ہمراہ سرکٹ کی جماعتوں کی خیریت اور قیام و طعام کے حال پوچھنے کے لئے قیام گاہوں کا چکر لگایا۔

مورخہ ۶ فروری ۱۹۸۱ء

نماز تہجد۔ فجر اور درس

Digitized by Khilafat Library Rabwah



پروگرام کے مطابق صبح ۵ بجے احباب جماعت نماز تہجد کے لئے بیدار ہوئے جو باجماعت ادا کی گئی۔ اس کے بعد نماز فجر باجماعت ادا کی گئی جس کے بعد درس القرآن دیا گیا۔ اس کے بعد ناشتہ اور جلسہ کی تیاری کا وقفہ تھا۔

## جلسہ سالانہ کے پہلے اجلاس کا آغاز

### صدارت۔

جماعت احمدیہ نائیجیریا کے اکتیسویں جلسہ سالانہ کے پہلے اجلاس کی صدارت محترم ایچ۔ اے سمانو صاحب (Mr. H.A. Sunmanu) چیئرمین لیبر کانگریس نائیجیریا نے کی۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے موصوف بہت مخلص احمدی ہیں (حال ہی میں آپ آئندہ تین سال کے لئے پھر چیئرمین منتخب ہو گئے ہیں الحمدللہ)

### تلاوت قرآن پاک

جلسہ کا آغاز صدر جلسہ کی تشریف آوری تلاوت قرآن پاک سے ہوا جو مکرم مولوی عزیز الرحمٰن خالد صاحب مبلغ سلسلہ عالیہ احمدیہ نے نہایت خوش الحانی سے کی۔

اس کے بعد محترم الحاج عبدالعزیز ابیولہ صاحب نیشنل پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ نائیجیریا نے ملک نائیجیریا کا جھنڈا اور محترم مولوی محمد اجمل صاحب شاہد امیر و مشنری انچارج نے جماعت احمدیہ کا علم لہرایا۔ جس کے ساتھ ہی فضا اسلامی نعروں سے گونج اٹھی۔

### گارڈ آف آنر

اس کے بعد مجلس خدام الاحمدیہ کی طرف سے محترم امیر صاحب، محترم پریذیڈنٹ صاحب اور صدر جلسہ کی خدمت میں گارڈ آف آنر پیش کیا گیا۔ گارڈ آف آنر کے معائنہ کے بعد جب معزز مہمان سٹیج پر تشریف لائے تو جلسہ کی بقیہ کارروائی کا آغاز ہوا۔

جماعت احمدیہ کے مقامی مبلغ مکرم ڈرامو صاحب نے سیدنا حضرت سرور کونین محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی شان اقدس میں حضرت اقدس ..... کا لکھا ہوا قصیدہ پڑھ کر سنایا جس سے حاضرین بہت محظوظ ہوئے۔

### محترم امیر صاحب کا افتتاحی خطاب

قصیدہ کی تلاوت کے بعد جماعتہائے احمدیہ نائیجیریا، جمہوریہ بنین، نائیجر اور اور گوئینیا کے امیر و مشنری انچارج محترم مولوی محمد اجمل صاحب شاہد ایم۔ اے نے افتتاحی خطاب فرمایا۔

آپ نے سب سے پہلے جلسہ سالانہ کے انعقاد کے مختلف مقامات کا تذکرہ کیا اور اس کے بعد اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا کہ ہم پندرہویں صدی ہجری کے پہلے جلسہ سالانہ کے ساتھ اپنی مستقل سائٹ کا افتتاح کر رہے ہیں

محترم امیر صاحب نے فرمایا ہم خوش ہیں کہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جب گذشتہ سال نائیجیریا کا دورہ فرمایا تو اپنے مبارک وجود سے اس مستقل سائٹ کا معائنہ فرما کر اس کو برکت بخشی تھی۔

محترم امیر صاحب نے اپنے افتتاحی خطاب میں گذشتہ سال کے دوران خدا تعالیٰ کے فضل سے حاصل ہونے والی کامرانیوں میں سے بعض کا اختصار کے ساتھ تذکرہ کیا۔ آپ نے بتایا کہ گذشتہ سال خداوند کریم نے ہمیں ملک میں متعدد ہسپتال اور سکولز کھولنے کی توفیق بخشی جس سے ہم اس ملک کے باسیوں کی بہتر رنگ میں خدمت کر رہے ہیں اس کے علاوہ الارو کے مقام پر خدا تعالیٰ نے ایک "احمدیہ مشنری ٹریننگ سنٹر" کھولنے کی توفیق بخشی۔

علاوہ ازیں کتب سلسلہ کی طباعت و ترتیب کو احسن شکل دے کر بڑی تعداد میں شائع کیا گیا۔ نیز گذشتہ سال اللہ تعالیٰ نے "صدائے اسلام" (Voice of Islam) کے نام سے الارو کی جماعت کی طرف سے "اوگن سٹیٹ ریڈیو" سے نشر ہونے والے پروگرام کو اس قدر مقبولیت عطا فرمائی کہ اب یہ پروگرام ایک کی بجائے چار اسٹیشنز سے براڈ کاسٹ ہو رہا ہے الحمدللہ علیٰ ذالک

اس کے علاوہ بنگوس سٹیٹ کے خطبہ جمعہ بھی نشر کیا جانے لگا ہے ثم الحمدللہ اور ان کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے ماضی قریب میں بیعت کرنے والوں میں خاصہ اضافہ فرمایا ہے۔

محترم امیر صاحب نے نئے سال کا پروگرام جماعت کے سامنے رکھتے ہوئے فرمایا کہ آئندہ چند سالوں میں ہمیں پہلے سے زیادہ ہمت اور محنت سے کام کرنا ہوگا تاکہ اسلام و احمدیت کا علم بلند سے بلند تر لہرانے لگے اور حضرت اقدس ... کے پیغام حق کو دوسروں تک پہنچانے کیلئے ہمیں سعی بلیغ کرنا ہوگی۔ آپ نے جماعت کو ٹارگٹ دیا کہ جماعت احمدیہ کی صد سالہ جوبلی کے جلسہ سالانہ پر نائیجیریا سے کم از کم یکصد احباب کو ضرور شرکت کرنا چاہئے اور اس کے لئے ابھی سے تیاری شروع کر دی جائے۔

آپ نے بتایا کہ انشاء اللہ بفضلہ تعالیٰ امسال ہم مزید سکول ہسپتال مشن ہاؤسز اور مساجد کے علاوہ مقام بذا پر ایک عالیشان جامع مسجد بھی تعمیر کریں گے آخر خطاب میں محترم امیر صاحب نے جماعت کو حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طرف سے نئی صدی کے لئے جو دو ماٹوز (نصب العین) دیئے گئے ہیں ان کی طرف توجہ دلائی

ان میں سے ایک تو یہ ہے کہ ہمیں اس صدی میں خدا اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی خاطر لوگوں کے دلوں کو جیتنا ہوگا اور دوسرا یہ کہ ہم نے بنی نوع انسان کی خدمت پہلے سے زیادہ اخلاص اور بے نفسی سے کرنا ہوگی انشاء اللہ

آخر میں محترم امیر صاحب نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ ہمیں حضور ایدہ اللہ کے احکام پر عمل کرنے کی توفیق بخشے۔ آمین۔

### پیغامات

محترم امیر صاحب کے ولولہ انگیز خطاب کے بعد جماعت کے ایک سینئر رکن محترم الحاج ایم اے امین صاحب نے اس کانفرنس پر موصول ہونے والے پیغامات پڑھ کر سنائے

### حضور ایدہ اللہ کا روح پرور پیغام

سب سے پہلے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا پیغام پڑھا گیا۔ یہ پیغام ہمارے پیارے امام نے اس کانفرنس کیلئے خاص طور پر ارسال فرمایا تھا۔ اس پیغام میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جماعت کو یاد دلایا کہ موجودہ صدی انشاء اللہ اسلام و احمدیت کے غلبہ و فتح کی صدی ہے اور اس صدی میں خدا اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی خاطر بنی نوع انسان کے دلوں کو جیتا جائے گا۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے مبارک و روح پرور پیغام کا مکمل متن استفادہ احباب کے لئے ہدیہ قارئین کیا جاتا ہے۔

"پیارے احمدی بھائیو!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ"

مجھے یہ معلوم کر کے خوشی ہوئی کہ آپ کی اکتیسویں سالانہ کانفرنس منعقد ہو رہی ہے اور یہ کانفرنس آپ کے نئے زیر تعمیر مشن ہاؤس کے میدان میں ہو رہی ہے اللہ تعالیٰ اس کانفرنس کو ہر لحاظ سے کامیاب کرے اس کی برکات سے آپ کو مستفیض کرے۔ نیز نیا مشن ہاؤس جلد مکمل ہو کر آپ کے لئے مبارک اور بابرکت ہو میں اسلام کی ترقی کے لئے ایک سنگ میل ثابت ہو۔ آمین

آپ کی یہ کانفرنس بھی دوسری جماعت احمدیہ کے مرکزی سالانہ جلسہ کی طرح پندرہویں صدی ہجری کی پہلی کانفرنس ہے میری روحانی آنکھ دیکھ رہی ہے کہ یہ صدی انشاء اللہ تعالیٰ غلبۂ اسلام کی صدی ہوگی اس صدی میں اسلام اپنے نور حسن اور قوت احسان کے ساتھ دنیا کے دلوں کو خدا اور اس کے رسول حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے۔ خدا کے فضل سے جیت لے گا۔ اور اسطرح حضرت.... .... کی بابرکت پیشگوئی پوری ہو جائیگی کہ۔

"آخر توحید کی فتح ہوگی.... .... وہ دن نزدیک آتے ہیں کہ سچائی کا آفتاب مغرب کی طرف سے چڑھے گا اور یورپ کو سچے خدا کا پتہ لگے گا۔ ..... اس میں داخل ہونے والے بڑے زور سے داخل ہو جائیں گے اور وہی باقی رہ جائیں گے جن کے دل پر فطرت سے دروازے بند ہیں اور جو نور سے نہیں بلکہ تاریکی سے محبت رکھتے ہیں۔ قریب ہے کہ سب ملتیں ہلاک ہوں گی مگر اسلام اور سب حربے ٹوٹ جائیں گے مگر اسلام کا آسمانی حربہ کہ نہ وہ ٹوٹے گا نہ کند ہوگا" (تبلیغ رسالت جلد ششم)

غلبۂ اسلام کا یہ دن تو بہرحال آ کر رہے گا مگر اس کے لئے ہم سب کو قربانیاں دینی ہوں گی اس لئے آؤ ہم یہ عہد کریں کہ پندرہویں صدی میں اسلام کے حق میں جو انقلاب برپا ہونا ہے اس کے لئے خدا تعالیٰ ہم سے جو قربانی بھی مانگے گا وہ ہم اس کی راہ میں پوری بشاشت کے ساتھ پیش کریں گے خدا تعالیٰ ہم سب کو اسکی توفیق عطا فرمائے آمین۔

دستخط

مرزا ناصر احمد

.....

(باقی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ کے چھتیسویں سالانہ اجتماع کی مختصر روداد

(مرتبہ مکرم سلطان احمد صاحب مبشر ربوہ)

(۳)

## شمع اپنے ننھے منے پروانوں کے درمیان

اطفال احمدیت کو مرکز احمدیت میں جمع کرنے کا سب سے بڑا مقصد یہ ہوتا ہے وہ علاوہ دوسری باتوں کے اپنے پیارے اور مقدس امام ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے بابرکت کلمات سے مستفیض ہوں اور حضور کے ارشادات کے مطابق اپنی زندگی کو ڈھال سکیں۔

اس سال حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ۸ نومبر کو اطفال احمدیت سے خطاب فرمایا ٹھیک بارہ بج کر بیس منٹ پر حضور ایدہ اللہ مقام اجتماع (احاطہ انصار اللہ) میں داخل ہوئے۔ مکرم صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ، مکرم مہتمم صاحب اطفال اور مرکزی عاملہ مجلس اطفال الاحمدیہ نے آگے بڑھ کر حضور سے مصافحہ کرنے کا شرف حاصل کیا۔ جونہی حضور پنڈال میں تشریف لائے اطفال احمدیت نے فلک شگاف نعروں سے حضور کا استقبال کیا۔ اس کے علاوہ اطفال احمدیت دھیمی آواز میں لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کا ورد کرتے رہے۔

۱۲ بجکر ۲۵ منٹ پر حضور ایدہ اللہ کے کرسیٔ صدارت پر جلوہ افروز ہونے کے بعد تلاوت قرآن مجید سے اس بابرکت روحانی مجلس کا آغاز ہوا جو حافظ فرید احمد صاحب خالد نے کی جس کے بعد حضور نے اپنے اطفال سے ان کا عہد دہرایا عہد کے آخر پر حضور نے اطفال سے ارشاد فرمایا

کہ تم نے یہ عہد کیا ہے کہ حضرت ..... کی تمام نصیحتوں پر عمل کرونگا تو پہلی نصیحت یہ ہے کہ ہاتھ ہلائے بغیر بیٹھو جاؤ

حضور کے اس مبارک ارشاد کی تعمیل میں تمام اطفال نے عمل کیا جس پر حضور نے اظہار خوشنودی فرماتے ہوئے کہا کہ تم نے سو فیصد نمبر لے لئے ہیں۔ حضور کے دوبارہ تشریف رکھنے کے بعد محمد محمود صاحب ساہیوال نے حضرت مصلح موعود نور اللہ مرقدہ کا پُر معارف کلام

ہے دست قبلہ نما لا الٰہ الا اللہ
نہایت خوش الحانی سے سنایا۔ احمدی اطفال لا الٰہ الا اللہ ساتھ ساتھ دہراتے رہے۔ اس کے بعد عزیزان انتصار نذر و افتخار نذر نے حضرت ڈاکٹر میر محمد اسمٰعیل صاحب کی نظم "احمدی کی تعریف" بیک آواز پڑھی اطفال نے حضور کے ارشاد کے تحت اسے ساتھ دہرایا

بارہ بجکر چالیس منٹ پر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنا شیریں خطاب شروع فرمایا

حضور نے تشہد و تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد جو خطاب کیا اس کا ملخص اپنے الفاظ میں پیش ہے حضور نے فرمایا۔

زمانہ بڑی تیزی کے ساتھ بدل رہا ہے وہ لوگ جو دنیوی علوم میں آگے تھے اب اسلام کی طرف آنے کی کوشش کر رہے ہیں اور تم سے جب تم بڑے ہو گے اسلام کی باتیں سنیں گے اس لئے میں نے ایک تعلیمی منصوبہ بنایا ہے جس کی بنیاد اس چیز پر ہے کہ کوئی احمدی بچہ پیچھے نہیں رہے گا بلکہ آگے سے آگے بڑھے گا۔ خدا تعالیٰ نے جن کو ذہن عطا کئے ہیں انہیں ضرور آگے آنا چاہئے وہ اپنی زندگی برباد نہ کریں میرے تعلیمی منصوبہ کا مقصد یہ ہے کہ جو آگے بڑھ سکتا ہے مگر حالات کے نتیجہ میں خواہ وہ ملکی ہوں علاقائی ہوں یا خاندانی آگے نہیں آسکتا اسکو جماعت سنبھالے گی۔ دعا یہ لحاظ سے بھی اور مالی اعتبار سے بھی۔ اس طرح ہر احمدی کا شوق پورا ہو جائے گا۔

اب اس وقت عہد کرو کہ کسی سے پیچھے نہیں رہنا

آگے [illegible] دینے کو تیار ہے تو پہلے بننے کے لئے تیار ہونا چاہئے

حضور کا یہ نصیحت آمیز خطاب سن کر ان ننھے منے پروانوں کے دلوں کو گرما گیا رکھا بارہ بجکر پچاس منٹ پر اختتام پذیر خطاب فرمانے کے بعد السلام علیکم کہہ کر واپس تشریف لے گئے۔

حضور کے خطاب کے بعد طعام ہوا بعدہٗ پنڈال میں نماز ظہر و عصر ہوئی جس کے بعد اطفال تنظیم سے حضور کا خطاب سننے خدام الاحمدیہ کے مقام اجتماع بھجوائے گئے۔

## تصویری زبان میں بیرونی ممالک سے تعارف

اجتماع اطفال پر حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے دورہ کی (متحرک اور ساکن) تصاویر دکھانے کا بھی انتظام کیا گیا تھا۔

دی۔ سی۔ آر پر حضور ایدہ اللہ کے دورہ کی تصاویر۔ افریقہ اور سپین میں مسجد کی بنیاد کے مناظر نصف گھنٹہ کے لئے دکھائے گئے اس کے بعد مکرم بشیر احمد صاحب رفیق بی۔اے سابق امام مسجد لندن نے حضور کے مختلف دوروں کی تصاویر دکھائیں اطفال کو ساتھ ساتھ مختصر ان تصاویر کے متعلق جاندار تبصرہ بھی مہیا ہوتا رہا۔

یہ پروگرام رات ۹ بجے تک جاری رہا۔

## مرکزی عاملہ اور ناظمین اطفال ضلع کا اجلاس

رات ساڑھے آٹھ بجے مجلس اطفال الاحمدیہ کی مرکزی عاملہ اور ناظمین اطفال ضلع کے اجلاس کا انعقاد مکرم محمد اسلم صاحب شاد منگلا مہتمم اطفال کی صدارت میں ہوا۔

دعا اور باہمی تعارف کے بعد محترم منگلا صاحب نے مختلف اضلاع کے کام کا جائزہ لیا جس کے بعد ناظمین نے اپنی اپنی مشکلات بتائیں جن کا سدباب کیا جاتا رہا۔

اجتماع کے دوسرے دن مندرجہ ذیل علمی اور ورزشی مقابلے بھی کرائے گئے

## علمی مقابلے

تلاوت قرآن کریم۔ حفظ قرآن۔ نظم خوانی۔ حفظ نظم۔ تقریری مقابلہ۔ مشاعرہ و سائنہ۔ بیت بازی۔ پنجابی [illegible]

## ورزشی مقابلے

دو سو گز کی دوڑ۔ لمبی چھلانگ۔ [illegible] قدمی۔ تین ٹانگ کی دوڑ

## تیسرا دن ــــ ۹ نومبر [illegible]

اجتماع کے تیسرے اور آخری روز کا آغاز نماز فجر اور درس حدیث [illegible] جو درس حدیث مولانا جلال الدین صاحب قمر نے دیا۔ اس روز مندرجہ ذیل مقابلے بھی کرائے گئے

## علمی مقابلے

معلومات عامہ۔ وظیفہ اطفال (اس مقابلہ میں اول و دوم آنے والوں کو مجلس انصار اللہ مرکزیہ کی طرف سے ایک سال کے لئے وظیفہ دیا جاتا ہے)۔ مقابلہ اذان۔ مضمون نویسی

## ورزشی مقابلے

اٹھانہ [illegible] (انفرادی)۔ فٹ بال۔ کبڈی۔ میرو ڈوبہ۔ تھبنڈا دوڑ۔

۱۲ بجکر ۲۵ منٹ پر تقسیم انعامات کی تقریب منعقد ہوئی۔ تلاوت و نظم خوانی کے بعد محترم محمد اسلم صاحب شاد مہتمم اطفال نے اجتماع کے موقعہ پر منعقد ہونے والے مقابلوں میں انعام کے مستحق قرار پانے والوں کو سالانہ مرکزی مقابلہ مضمون نویسی (اطفال و ناصرات) اور مقابلہ اذان میں اول و دوم آنے والوں کو انعامات دیئے۔ انعامات کی تقسیم کے بعد محترم مہتمم صاحب اطفال نے اختتامی خطاب فرمایا اور دعا کرائی۔

## اختتام

کھانے اور نماز ظہر و عصر کی ادائیگی کے بعد جملہ اطفال ایک نظم و ضبط کے ساتھ خدام الاحمدیہ کے مقام اجتماع میں گئے۔

جہاں وہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے خطاب سے مستفیض ہوئے اور اختتامی دعا میں شریک ہوئے۔

---

### درخواست دعا

خاکسار کی اہلیہ اور بچے بیمار ہیں نیز خاکسار بھی بیمار رہا ہے اور ان دنوں اللہ تعالیٰ کے فضل سے افاقہ ہے لیکن کمزوری ابھی ہے اور پریشانیوں کا سامنا ہے احباب سے کامل شفایابی اور پریشانیوں کے دور ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔ (محمود الورکاتب) الفضل

Digitized by Khilafat Library Rabwah



# حضرت المصلح الموعود کی ایک خواہش

## انصار اللہ توجہ فرمائیں!

سیدنا حضرت مصلح موعود نے آج سے بیس سال قبل ملک کے گوشہ گوشہ کو انوار قرآنی سے روشن کرنے کے لئے وقف جدید کے چندوں کی تحریک کرتے ہوئے ارشاد فرمایا تھا:-

"جہاں تک چندوں کا سوال ہے میں سمجھتا ہوں کہ چونکہ ہماری جماعت چندہ دینے کی عادی ہے اس لئے آہستہ آہستہ رقم آنی شروع ہو جائے گی۔ جو رقم میں نے تجویز کی ہے وہ بہت معمولی ہے۔

اگر ہر ایک آدمی میرے بتائے ہوئے چندہ سے دوگنا یعنی -/۱۲ روپے سالانہ دے اور جماعت کے چھ لاکھ افراد چندہ دیں تو ۷۲ لاکھ چندہ سالانہ آمد ہو جاتی ہے یعنی چھ لاکھ روپیہ ماہوار اور اس میں ہم دس ہزار مبلغ رکھ سکتے ہیں۔ اور دس ہزار مبلغ رکھنے سے ملک کی کوئی جہت ایسی نہیں رہتی جہاں ہماری رشد و اصلاح کی شاخ نہ ہو۔"

(خطبہ جمعہ فرمودہ ۳۰ جنوری ۱۹۵۸ء)

تمام انصار بھائیوں سے امید کی جاتی ہے کہ وہ اپنے محسن امام کی خواہش کے مدنظر وقف جدید کے وعدوں اور وصولی میں اپنی پوری مساعی صرف کر دیں گے اور جماعت کا کوئی فرد مرد، عورت یا بچہ ایسا نہیں رہے گا جو اس کار خیر میں حصہ نہ لے رہا ہو۔ زعماء انصار اللہ براہ کرم معین رپورٹیں اعداد و شمار کے ساتھ بھجوایا کریں۔

(قائد وقف جدید مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

## انصار اللہ اور قرب الٰہی

سیدنا حضرت المصلح الموعود فرماتے ہیں:-

"تحریک جدید کا جہاد کبیر وہ شان رکھتا ہے کہ اس میں اخلاص سے حصہ لینے والوں کو اللہ تعالیٰ اپنے قرب کے مقام عطا فرمائے گا۔ کیونکہ یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے خدا تعالیٰ کے دین کے احیاء کے لئے اور اس کے جھنڈے کو بلند رکھنے کے لئے اس میں حصہ لیا ہے۔"

انصار اللہ کو اپنی عمر کے اعتبار سے قرب الٰہی کے لئے زیادہ کوشاں رہنا ازبس ضروری ہے۔ انہیں قرب الٰہی کا موقع ہے۔ اپنے امام عالی مقام کے ارشاد کی روشنی میں مجاہدہ کریں۔

(قائد تحریک جدید مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

## نہایت ضروری اعلان

### سیکرٹریان مال توجہ فرمائیں

رقوم کی ادائیگی کی جو تفصیل جماعتوں کی طرف سے آتی ہے اس میں مرکز کو بھجوانے سے قبل ہر موصی کا نام اور وصیت نمبر اچھی طرح چیک کر لیا جایا کرے تاکہ اندراجات کرتے وقت ان کی تلاش میں وقت ضائع نہ ہو۔ ہر رقم ادا شدہ کی پوری تفصیل ہونی چاہیئے یعنی یہ کہ یہ حصہ آمد کی ہے یا حصہ جائیداد کی یا حصہ آمد بشرح چندہ عام کی۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

# تجارت پیشہ احباب اور فریضہ زکوٰۃ

جماعت احمدیہ میں ایک خاصی تعداد تجارت پیشہ احباب کی ہے اور ان میں سے بہت سے ایسے دوست ہیں جن کا کاروبار خدا تعالیٰ کے فضل سے ترقی پر ہے اور وہ آسودگی کی زندگی بسر کر رہے ہیں۔

ایسے آسودہ حال دوستوں کو جماعت کے نادار، یتامیٰ و مساکین کو کبھی نہیں بھولنا چاہیئے۔ اسلام نے یتامیٰ و مساکین کی امداد کے لئے زکوٰۃ کا حکم دیا ہے۔ زکوٰۃ کا ادا کرنا ایسا ہی ضروری ہے جیسا کہ نماز کا ادا کرنا ضروری ہے۔

پس تاجر اصحاب اپنے اموال کا محاسبہ کریں اور ان پر جتنی زکوٰۃ واجب الادا ہو اس کی ادائیگی فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔

زکوٰۃ و صدقات اموال کو پاکیزہ و بابرکت بنا دیتے ہیں۔ جو لوگ اپنے اموال میں مساکین و یتامیٰ کا حصہ نہیں نکالتے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسولؐ نے ان پر ناراضگی کا اظہار فرمایا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہر مخلص مومن کو اس ناراضگی سے محفوظ رکھے۔ (ناظر بیت المال آمد ربوہ)


از سررشتہ میونسپل کمیٹی جھنگ مگھیانہ

## ٹینڈر نوٹس

کمیٹی ہذا کو اپنے منظور شدہ ٹھیکیداران سے مندرجہ ذیل کاموں کے لئے سربمہر ٹینڈر مطلوب ہیں۔ ٹینڈر زیر دستخطی کو مورخہ ۱۵/۴/۸۱ بوقت ۱۲ بجے دن تک پہنچ جائیں۔ جو اسی روز حاضر آمدہ ٹھیکیداران کی موجودگی میں کھولے جائیں گے۔ ٹینڈر فارم دفتر ہذا سے مورخہ ۱۴/۴/۸۱ تک مبلغ -/۲۵ روپے فی ٹینڈر فارم کے حساب سے حاصل کئے جا سکتے ہیں۔ تاریخ مذکور کے بعد کوئی ٹینڈر جاری نہیں کیا جائے گا۔ ٹینڈر فارم وہی ٹھیکیدار حاصل کر سکے گا۔ جو ان کاموں کی ڈیمانڈ کالیں پیش کریں گے اور جن ٹھیکیداروں نے اپنے نام بطور ٹھیکیدار برائے سال ۸۱-۱۹۸۰ء تجدید کرا لیا ہو۔ زیر دستخطی کو اختیار ہوگا۔ وہ تمام یا کوئی ٹینڈر بغیر وجہ بتلائے مسترد کر دیں۔ کام فوری پر شروع کرنا ہوگا۔ میعاد میں کوئی توسیع نہیں دی جائے گی۔

| نمبر شمار | نام کام | اسٹیمیٹ | زر ضمانت | میعاد |
|---|---|---|---|---|
| ۱- | تعمیر مکانات کوٹہ شہید روڈ جھنگ صدر | -/۱،۰۰،۰۰۰ | -/۲،۰۰۰ | دو ماہ |
| ۲- | خاص مرمت ٹیوب ویل سٹیلائٹ ٹاؤن جھنگ | -/۱،۰۰،۰۰۰ | -/۲،۰۰۰ | " |
| ۳- | تعمیر سرکلر روڈ چوبگی نمبر ۴ تا تانگہ اڈہ جھنگ صدر | -/۳،۱۰،۰۰۰ | -/۶،۲۰۰ | " |
| ۴- | تعمیر سڑک از چوبگی نمبر ۶ تا چاندنی چوک جھنگ صدر | -/۱،۶۳،۷۵۰ | -/۳،۲۷۵ | ایک ماہ |
| ۵- | تعمیر سڑک از گلی کٹڑہ ہیروالا تا بلاک شاہ رود جھنگ صدر | -/۱،۶۶،۵۰۰ | -/۳،۳۳۰ | " |
| ۶- | توسیع ری کنڈیشنگ مکانات تھیاں روڈ تا گلی کٹڑہ ہیروالا جھنگ صدر | -/۱،۲۰،۴۰۰ | -/۲،۴۰۰ | " |
| ۷- | توسیع و ری کنڈیشنگ تانگہ اڈہ تا ریل بازار چوک ٹاؤن ہال روڈ | -/۱،۲۹،۲۰۰ | -/۲،۵۸۴ | " |
| ۸- | تعمیر گھ بازار روڈ جھنگ صدر | -/۱،۳۱،۷۸۰ | -/۲،۶۳۵ | " |
| ۹- | توسیع سڑک چوک ریلبازار تا حمید چوک جھنگ صدر | -/۱،۱۰،۳۰۰ | -/۲،۲۰۰ | " |

اطلاع عام:- مشاہدہ میں آیا ہے کہ بعض لوگ اپنی اراضی بلدیہ جھنگ مگھیانہ کی منظوری کے بغیر مختلف پلاٹوں میں تقسیم کر کے فروخت کر رہے۔ مفاد عامہ کے تحت پارکوں، سکولوں اور مساجد وغیرہ کے لئے جگہ نہیں چھوڑ رہے ہیں۔ اسی طرح گلیاں محکمہ ٹاؤن پلاننگ کے مطابق نہیں بنا رہے ہیں حالانکہ قانون کے مطابق ایسا کرنا ان کی ذمہ داری ہے۔

ہر خاص و عام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ بلدیہ ایسی غیر منظور شدہ کالونیوں میں خرید و فروخت شدہ پلاٹوں کے نقشہ جات ہرگز منظور نہیں کریں گے اور مکانات تعمیر کرنے کی اجازت نہیں دیگی۔ بلا اجازت تعمیر شدہ مکانات گرا دے گی۔ لہٰذا پلاٹ خرید کرنے سے قبل ہر شخص یہ تسلی کرے کہ کالونی منظور شدہ ہے یا نہیں۔ المشتہر

الحاج شیخ محمد اقبال چیئرمین میونسپل کمیٹی جھنگ مگھیانہ

۱۳-۱۴/۱

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# وصایا

ضروری نوٹ :-

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

---

## مسل نمبر ۲۴۶۳۶:-

میں رشید احمد ولد ڈاکٹر کرم بخش صاحب قوم جنجوعہ پیشہ ڈاکٹری عمر ۵۲ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت غربی ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۲/۸۰ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے

۱- ایک مکان واقع قطعہ ۲۱/۱ دارالرحمت شرقی ب ربوہ جس میں پریکٹس کرتا ہوں اس کی قیمت معہ زمین عمارت موجودہ ایک لاکھ پندرہ ہزار روپے ہے۔

اس وقت مجھے مبلغ -/۲۴،۰۰۰ روپے (چوبیس ہزار روپے) سالانہ بصورت ڈاکٹری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہونگا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد:- ڈاکٹر رشید احمد دارالرحمت غربی ربوہ۔

گواہ شد:- چوہدری ظہور احمد (ناظر دیوان) ربوہ

گواہ شد: میاں محمد یوسف سیکرٹری مال دارالرحمت غربی ربوہ

## مسل نمبر ۲۴۶۴۲:-

میں یوسف خالد ڈاردی ولد محمد ڈاردی پیشہ طالب علم عمر ۲۵ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر ہوسٹل جامعہ احمدیہ ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۲/۸۱ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔

میں اقرار قانونی اور شرعی کرتا ہوں کہ مجھے یا میرے کسی وارث کو کسی حالت میں کبھی بھی یہ حق نہ ہوگا کہ اپنا ادا کردہ چندہ وصیت یا ادا کردہ حصہ جائیداد کی واپسی کا مطالبہ کریں۔

اس وقت مجھے مبلغ پچاس روپے ماہوار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہونگا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد:- یوسف خالد ڈاردی جامعہ احمدیہ ناصر ہوسٹل ربوہ۔

گواہ شد:- جاوید احمد جاوید ولد چوہدری ولی محمد صاحب ناصر ہوسٹل ربوہ۔

گواہ شد:- محمد سعید سالٹ پانڈہ Box 39 ضلع خانیوال

## مسل نمبر ۲۴۶۴۳:-

میں الحاج اے کریم سیٹھ ولد اے حسن صاحب عمر ۶۴ سال بیعت ۱۹۴۲ء ساکن بنڈونگ انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۱/۷۹ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔

(۱) ۵۰۰ مربع میٹر کا ایک پلاٹ جس پر مکان تعمیر شدہ ہے مالیتی -/۵۰،۰۰۰

مکان کا حصہ ۶۰٪ - (۲) ایک چاول کھیت برقبہ -/۱۰۰۰ مربع میٹر مالیتی -/۳۰،۰۰۰

(۳) تمباکو امپلاک کا ۱/۲۰ حصہ مالیتی -/۲۰،۰۰۰

(۴) ایک چاول کا کھیت برقبہ -/۵۷۰۰ مربع میٹر مالیتی -/۲۰،۰۰۰ (۵) ایک کار ماڈل ۱۹۶۸ء مالیتی -/۱۰،۰۰۰ (۶) ایک زمین برقبہ ۳۷۰۰ مربع میٹر مالیتی -/۱۸،۰۰۰ (۷) ایک کپڑے سینے کی مشین مالیتی -/۲۰،۰۰۰

(۸) زیور ایک جوڑا کانوں کی بالیاں اور ڈیمس کے ساتھ -/۱۲،۵۰۰ (۹) ایک نیکلس اور ڈیمس مالیتی -/۵،۰۰۰

(۱۰) ایک بازو بند ہیرے کے ساتھ مالیتی -/۱۱،۰۵۰ (۱۱) ایک جوڑا ہار اور کانٹے ۲۰ گرام طلائی مالیتی -/۳،۰۰۰ (۱۲) بازو بند بیع قیمتی پتھر اور ۲۰ گرام سونا کے -/۱۷،۵۰۰ (۱۳) ایک انگوٹھی مع ہیرے مالیتی -/۶۰۰ (۱۴) دو جوڑے اسٹڈ ۲۰ گرام سونا -/۱۰،۰۰۰ - میرا حق مہر مندرجہ بالا جائیداد میں شامل ہے

میں اقرار قانونی اور شرعی کرتی ہوں کہ مجھے یا میرے کسی وارث کو کسی حالت میں کبھی بھی یہ حق نہ ہوگا کہ اپنا ادا کردہ چندہ وصیت یا ادا کردہ حصہ جائیداد کی واپسی کا مطالبہ کریں۔

اس وقت مجھے مبلغ -/۳۰،۰۰۰ روپے ماہوار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد:- الحاجہ اے کریم سیٹھ ولد اے کریم سیٹھ صاحب انڈونیشیا

گواہ شد:- سید شاہ محمد الجامعہ ولد سید حبیب اللہ شاہ صاحب الجامعہ انڈونیشیا۔

گواہ شد:- محمد سلیمان مختار ولد الحاج مختار صاحب انڈونیشیا

---

## نمایاں کامیابی

عزیزم عمران لطیف ابن عبد اللطیف صاحب شرما جو سندھ یونیورسٹی میں بی فارمیسی کے فائنل علم ہیں۔ اپنے فسٹ پروفیشنل امتحان میں یونیورسٹی بھر میں دوم قرار دیئے گئے ہیں

احباب دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ ہمارے اس احمدی بھائی کو مزید علمی ترقیات اور کامیابیوں سے نوازے اور ہم تمام احمدی بھائیوں کو حضور کی منشاء کے مطابق علم اور معرفت میں کمال حاصل کرنیوالا بنائے آمین۔ (صدر احمدیہ سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن جامشورو)

---


پاکستان بھر کی لائبریریوں کیلئے مفت

حضرت اقدس ..... اور خلفائے عظام کے زمانہ کے ایمان افروز واقعات جو حضرت مولوی قدرت اللہ صاحب سنوری صحابی نے اپنی کتاب "تجلی قدرت" میں اپنی قلم سے تحریر فرمائے بمعہ سوانح عمری حضرت مولوی صاحب مرحوم حاصل کرنے کیلئے اپنی جماعت کے امیر یا صدر یا مربی کی سفارش کیساتھ مندرجہ ذیل پتہ پر لکھیں:-

مسعود احمد خورشید

نشانِ رحمت ۲/۹-۲۰۲

بلاک نمبر ۲ F.E.C.H.S

کراچی ۲۹۰۹

ہر قسم کا سامان سائنس و اجبی زبانوں پر خریدنے کے لیے

الائیڈ سائنٹیفک سٹور

فون ۶۴۵۰۰

گنپت روڈ لاہور کو ہمیشہ یاد رکھیئے!

Digitized by Khilafat Library Rabwah

## مجلس مشاورت (بقیہ صفحہ اول)

مرزا عبدالحق صاحب امیر صوبہ پنجاب۔ محترم شیخ محمد حنیف صاحب امیر بلوچستان۔ محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب چیف میڈیکل آفیسر فضل عمر ہسپتال۔ محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب ناظم ارشاد وقف جدید۔

عشائیہ۔ کے وقت حضور ایدہ اللہ نے تعلیمی سکیم کے تحت نمایاں پوزیشنیں حاصل کرنے والے طلباء کو انعامی میڈل عطا فرمائے۔ نیز چار طالبات کے والد صاحبان یا نمائندہ اصحاب کو انعامی سندات عطا ہوئیں۔ اس موقعہ پر محترم صوفی بشارت الرحمٰن صاحب ناظر تعلیم اور محترم چوہدری ظہور احمد صاحب ناظر دیوان و سیکرٹری صد سالہ جوبلی فنڈ نے اس تقریب کا تعارف کروایا اور بتایا کہ یہ تمغے صد جوبلی منصوبے کے تحت دیئے جا رہے ہیں۔ مذکورہ بالا چار طالبات کو حضور نے مشاورت کے آخری روز ۵ اپریل ۱۹۸۱ء کو خدام الاحمدیہ کے گیسٹ ہاؤس میں ٹرے میں رکھ کر تمغہ جات عنایت فرمائے۔ بعد میں حضرت سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی حرم محترم حضور ایدہ اللہ نے یہ تمغے ان طالبات کو پہنائے۔

اس مشاورت میں ملکی نمائندوں کے علاوہ پانچ غیر ملکی نمائندے بھی شامل ہوئے ان کے اسمائے گرامی مندرجہ ذیل ہیں۔

- مکرم مرزا محمد ادریس صاحب انڈونیشیا
- مکرم محی الدین صاحب انڈونیشیا
- مکرم مبارک احمد صاحب ملائیشیا
- مکرم عابد حنیف صاحب امریکہ
- مکرم مولوی محمد صاحب بنگلہ دیش

مشاورت کے پہلے روز تین سب کمیٹیاں بنائی گئیں جن کے اجلاس اسی روز رات کو ہوئے اور اگلے روز ان کمیٹیوں کی رپورٹوں پر بحث کی گئی۔ پہلی کمیٹی میزانیہ صدر انجمن احمدیہ کی تھی جس کے صدر محترم مرزا عبدالحق صاحب، سیکرٹری ۱ ناظر بیت المال آمد محترم محبوب عالم صاحب خالد اور سیکرٹری ۲ محترم صوفی غلام محمد صاحب ناظر بیت المال خرچ تھے۔ دوسری کمیٹی میزانیہ تحریک جدید و وقف جدید کی تھی۔ اس کے سپرد ایجنڈا کی پہلی تجویز بھی تھی۔ اس کمیٹی کے صدر محترم عبدالرحیم مدہوش رحمانی صاحب کراچی سیکرٹری ۱ مکرم چوہدری شبیر احمد صاحب وکیل المال اول اور سیکرٹری ۲ محترم مولانا ابوالمنیر نورالحق صاحب تھے۔ تیسری سب کمیٹی بہشتی مقبرہ کی تھی، جس کے صدر محترم اعجاز نصر اللہ صاحب اور سیکرٹری محترم صوفی بشارت الرحمٰن صاحب صدر مجلس کارپرداز بہشتی مقبرہ تھے۔

مجلس مشاورت میں دیگر کارروائیوں کے علاوہ فضل عمر فاؤنڈیشن کی سالانہ رپورٹ پڑھی گئی۔ جو کہ سیکرٹری فضل عمر فونڈیشن محترم بریگیڈیئر (ریٹائرڈ) اقبال نسیم صاحب نے پڑھ کر سنائی۔ اس کے علاوہ زراعت کی کمیٹی کی رپورٹ بھی پیش ہوئی جو کہ مکرم غلام احمد صاحب عطا ناظر زراعت نے پڑھ کر سنائی۔

## اعلان نکاح

۵ اپریل ۱۹۸۱ء کو بعد نماز مغرب مسجد ناصر دارالرحمت غربی ربوہ میں محترم مولوی نذیر احمد صاحب مبشر فاضل ناظم دارالقضاء سلسلہ عالیہ احمدیہ نے عزیزہ امۃ الرشید صاحبہ سیال بنت مکرم بشیر احمد صاحب سیال فاضل دارالرحمت غربی ربوہ کے نکاح ہمراہ عزیزم منیر الدین صاحب سیال ایم ایس سی لیکچرر گورنمنٹ کالج بورے والا ابن مکرم مولوی شمس الدین صاحب سیال فاضل بورے والا ضلع وہاڑی کا اعلان جو حق مبلغ ۱۲ ہزار روپیہ حق مہر فرمایا۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو فریقین کے لئے ہر جہت سے بابرکت اور مثمر ثمرات حسنہ بنائے۔ (سلطان احمد پیر کوٹی ربوہ)

## درخواست دعا

میرا لڑکا صلاح الدین ۵ ماہ سے بیمار اور سول ہسپتال لاہور میں داخل ہے۔ احباب صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔ عمر الدین دارالیمن غربی ربوہ


## ضرورت کلرک

اردو انگریزی خوشخط لکھنا پڑھنا جانتا ہو صحت مند نوجوان اور ربوہ کا رہنے والا ہو۔ تنخواہ حسب قابلیت دی جائے گی۔

مینجر ریکیوریٹو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) کمپنی رجسٹرڈ — پاکستان —

لاہور۔ کراچی۔ ہیڈ آفس ربوہ فون ۶۰۶/۶۰۷


## دیگوں کے لئے عطایا ادا کرنیوالے احباب اور درخواست دعا

مندرجہ ذیل احباب بہنوں اور بچوں نے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی جاری فرمودہ بابرکت اور یادگار تحریک برائے ضرورت دیگیں میں شمولیت فرماتے ہوئے اپنا عطیہ ادا فرمادیا ہے۔ فجزاھم اللہ احسن الجزاء۔ اللہ تعالیٰ ان کے اموال و اخلاص میں برکت دے اور حسنات دارین سے نوازے۔

(ناظر ضیافت)

(قسط نمبر ۳)

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۴۰۔ | مکرم اللہ بخش صاحب ریٹائرڈ پوسٹ ماسٹر واہ کینٹ | راولپنڈی | ایک دیگ |
| ۴۱۔ | " سلطان رشید خان صاحب کوٹ فتح خان | اٹک | " |
| ۴۲۔ | " عبدالرشید صاحب کھوکھر منور احمد صاحب چوہان | گوجرانوالہ | " |
| ۴۳۔ | " ملک اعجاز احمد صاحب نائب قائد ضلع گوجرانوالہ | | " |
| ۴۴۔ | مکرمہ سکینہ بیگم صاحبہ منجانب خاوند مرحوم عبدالغنی صاحب درویش | | " |
| ۴۵۔ | مکرم حاجی محمد شریف صاحب بھٹہ والے | | " |
| ۴۶۔ | " چوہدری نذیر احمد صاحب باجوہ موسیٰ بیگم صاحبہ چک ۳۰ ۱۱۰ | ساہیوال | " |
| ۴۷۔ | " شیخ ناصر احمد صاحب صدر بازار۔ اوکاڑہ | | " |
| ۴۸۔ | " شیخ محمد شریف صاحب " | | " |
| ۴۹۔ | احباب جماعت احمدیہ چٹی دند | جہلم | " |
| ۵۰۔ | مکرمہ خورشید بیگم صاحبہ اہلیہ شیخ محمد طفیل بدوملہی | سیالکوٹ | " |
| ۵۱۔ | مکرم چوہدری نثار احمد صاحب پیپلز کالونی | فیصل آباد | " |
| ۵۲ | " امیر صاحب ضلع گجرات منجانب مرزا خدا بخش صاحب مرحوم | گجرات | " |
| ۵۳۔ | " ڈاکٹر عبدالحق صاحب صدیقی | میرپور خاص | " |
| ۵۴۔ | " منور احمد صاحب منجانب مجلس خدام الاحمدیہ زلیب شاہ | | " |
| ۵۵۔ | " چوہدری عبدالغفور صاحب سب انجینئر جام شورو | | " |
| ۵۶۔ | مکرمہ عزیزہ مرصع ثناء اللہ صاحب انصاری | کراچی | " |
| ۵۷۔ | مکرم بشیر لطف الرحمٰن صاحب منجانب والد صاحب و والدہ صاحبہ | | " |
| ۵۸۔ | " حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب | لندن | " |
| ۵۹۔ | خاندان مکرم فاروق احمد صاحب مرزا<br>" " سیٹھ عثمان یعقوب صاحب مرحوم آف نیروبی | | " |
| ۶۰۔ | مکرم منیر احمد صاحب باجوہ | | " |
| ۶۱۔ | " عزیز الرحمٰن صاحب حافظ زادہ | کینیڈا | " |
| ۶۲ | احباب جماعت احمدیہ جاپان | | " |
| ۶۳۔ | مکرمہ نعمت بی بی صاحبہ والدہ مکرم مولوی محمد اشرف صاحب مربی ربوہ منجانب مکرم چوہدری سلطان احمد صاحب | | " |
| ۶۴۔ | احباب جماعت حلقہ چھاؤنی (لاہور) جنوبی | | " |


دواخانہ حسکیو نظام جانی ادویات

• نظام کاجل • نظام جوتڑی

• نظام چورن • نظام منجین

حکیم انوار احمد جان گوجرانوالہ

فون 73997 پوسٹ بکس نمبر 222


## درخواست دعا

میری بہو عزیزہ بشریٰ اہلیہ عزیزم حمید انور ابوظہبی میں بوجہ ACUTE FACIAL PARALYSIS سخت بیمار ہے۔ جملہ احباب جماعت اور خاندان حضرت اقدس کی خدمت میں درد دل سے عزیزہ کی صحت کاملہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

مسعود احمد خورشید کراچی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴


## شیراز شاپنگ سنٹر

اقصیٰ روڈ ربوہ

گرمیوں کا تحفہ جو آپ کے گھر کو ٹھنڈا رکھے گا۔ باقاعدہ گارنٹی کے ساتھ "کمفرٹ ایئر کولر" استعمال کریں۔ (مینیجر)